

21654 - { الذیٰ ۱۷۴۰#؛ ن ۱۷۴۰#؛ نقضون عہد اللہ } م ۱۷۴۰#؛ ں عہد کون سا ہے؟

سوال

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان الذین ینقضون عہد اللہ میں کون سا عہد مراد ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ابوبکر بن العربی کا قول ہے :

عہد کی دو قسمیں ہیں : ان میں سے ایک میں تو کفارہ ہے ، اور دوسرے میں کفارہ نہیں -

وہ عہد جس میں کفارہ ہے اس سے وہ قسم مراد ہے جو کسی کام کے کرنے کا کسی کام سے رکنے پر اٹھائی جائے -

اور دوسرا عہد وہ معاہدہ ہے جو شرعی طور پر جائز ہو اور دوفریق اس پر متفق ہو جائیں ، یا تو وہ خصوصی طور پر ان دونوں اور یا پھر عمومی لحاظ سے مخلوق پر حکم میں لازمی ہو -

تو یہ معاہدہ توڑنا جائز نہیں اور نہ ہی ختم کیا جاسکتا ہے ، اور نہ ہی اس میں کفارہ ہے ، اس کو توڑنے والا غدار قرار دیا جائے گا اور غداروں کے زمرہ میں اٹھایا اور اس کی غداری کے حساب سے اس کے لیے غداری کا جہنڈا لگایا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں کی غداری ہے -

اور مالک رحمہ اللہ کا قول ہے کہ العہد سے مراد یمین یعنی قسم ہے ، جس کا عقد کی بنا پر توڑنا جائز نہیں ، اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں بھی یہی مراد ہے :

اور تم قسموں کو ان کے پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو حالانکہ تم نے اپنے آپ پر اللہ تعالیٰ کو کفیل بنایا ہے

اور یہ ایسی چیز ہے جس میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہیں - .